(وفیات)

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَھُمْ

جماعتِ اسلامی پاکستان کے سابق نائب امیر مولانا عبدالرحیم وفات پا گئے - سپردِ خدا! ان کے پاس علم بھی تھا اور حلم بھی - بڑا بے تکلفانہ دَور گزرا - پہلا سفرِ حجاز ہم تین افراد نے ایک وفد کی حیثیت سے کیا، ایک مولانا عبدالرحیم تھے - بنگلہ دیش کی تشکیل نے ہمارے درمیان جدائی ڈال دی، ورنہ بہت ملاقاتیں ہوتیں - اس دَور میں بھی وہ تشریف لائے -

۵۰ء تا ۵۵ء مشرقی پاکستان کی جماعتِ اسلامی کے جنرل سیکرٹری رہے - پھر ۵۸ء تک وہاں کے امیر جماعت رہے -

مولانا نے عربی اور اُردو زبان میں ساٹھ سے زائد کتابوں (جن میں تفہیم القرآن بھی شامل ہے) کا بنگلہ میں ترجمہ کیا - خود بھی متعدد کتابیں لکھیں -

ہسپتال میں وفات سے ۲ روز پہلے آپریشن ہوا، جس سے جانبر نہ ہو سکے - عمر ۷۹ سال تھی -

گزشتہ بحرانی دَور میں وہ بنگلہ دیش کے متحدہ محاذوں میں شریک رہے - مولانا بنگلہ دیش اسلامک سنٹر، بنگلہ دیش اسلامک انسٹی ٹیوٹ، رابطۂ عالمِ اسلامی اور او، سی، آئی، کی فقہ اکیڈمی کے رُکن تھے - مرحوم نے سعودی عرب، ایران، بھارت، پاکستان، نیپال، تھائی لینڈ اور برما کے مختلف سیمیناروں اور کانفرنسوں میں شرکت کی - نمازِ جنازہ پروفیسر غلام اعظم نے بعد نمازِ جمعہ پڑھائی - تدفین مسجد بیت المکرم کے سامنے ہوئی - اللہ مغفرت کرے اور پسماندگان کو صبر بھی دے اور رحمت سے نوازے -

---

عمرو بن عبداللہ بن محفوظ جیسا مخلص محب بھی رخصت ہو گیا - مرحوم جدہ میں رہتے تھے اور جماعتِ اسلامی ہند سے تعلق تھا - ماضی میں سعودی عرب سے بہت سے لوگ (باقی بر صفحہ آخر)

(بقیہ وفیات)

بعض ضرورتوں کے لیے حیدر آباد دکن گئے تھے۔ پھر وہیں خاندان پھلے پھولے۔ عمرو صاحب حیدر آباد سے بہ سلسلہ ملازمت کئی سال پہلے جدہ منتقل ہو گئے۔ وہاں ملازمت کرتے تھے۔ وہیں مکان بنا لیا۔ حج کے لیے گیا تو بخار میرے ساتھ لگ گیا۔ ایک پاکستانی دوست کے ہاں ٹھہرا ہوا تھا، جو مجرد بھی تھے اور مصروف بھی۔ عمرو صاحب ان سے کہہ کر مجھے اپنے گھر لے گئے۔ کئی دنوں تک ان کے ہاں مہمان بنا رہا۔ دن کو مکہ چلا جاتا۔ شام کو واپس آتا۔ ہر طرح کی خدمت سارے گھر والوں نے نہایت شوق سے کی۔ خدا مرحوم اور ان کے گھر والوں کو جزا دے۔ ایک مرتبہ وہ پاکستان تشریف لائے تو غریب خانے پر ٹھہرے۔ عجیب عالم تھا۔ میں نے آنکھ بنوائی تھی اور چلنا پھرنا ممنوع تھا۔ سو معذرۃً عرض کیا کہ باقی سب خدمت تو ہوتی رہے گی، لیکن میں اپنے حصے کی "سروس" انجام دینے سے معذور ہوں۔ بس تھوڑی دیر کے لیے ان سے باتیں کرتا اور پھر لیٹ جاتا۔

اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے۔ ان کے بیوی بچوں کے علاوہ اُن کو جاننے والے جدہ کے تمام رفقاء کی خدمت میں اپنا جذبۂ ہمدردی پیش کرتا ہوں۔

پرلیس جاتے جاتے

بڑی افسوسناک اطلاع ملی ہے کہ ملتان کے شیخ عبدالحمید صاحب جو وہاں سابق امیر بھی رہے ہیں، وفات پا گئے۔ مرحوم بہت محتاط قسم کے تاجر تھے اور مزاجاً بہت شریف بھی تھے اور جماعتی کاموں میں بہ حیثیت منتظم خاص اہمیت رکھتے تھے۔ اللہ تعالیٰ اُن کی مغفرت فرمائے اور ان کے اہل خانہ اور اعزہ کو صبر کی توفیق کے ساتھ اپنے کرم سے نوازے۔